مشورہ نہ مانااور ہفتہ عشرہ کے بعد اسمبلی خودہوامیں تحلیل ہوئی توگویا پھربھی ایک ہی فرد صدر نے نہیں وزیراعظم نے اسمبلی کو توڑا۔ بڑے تعجب کی بات ہے کہ اکیلا صدر یہ کام کرے تو " جن" کہلائے اور وہی کام وزیراعظم کے" دست شفقت" سے سرانجام پائے تو وہ" فرشتہ رحمت" ثابت ہو۔

قابل صدغور۔ یہ ہے کہ آخر پر ایسی اسمبلیاں مسلط ہی کیوں ہوجاتی ہیں۔ جس کا ہر ممبرکرپٹ ہوتاہے۔ جو ملک وملت کا سوداکرکے گھربھرلیاکرتے ہیں۔

محترم مولانا راشدالحق سمیع صاحب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

امیدواثق کہ برادرعزیز مع والدی المحترم ابوالقلم شیخ التفسیر مولانا سمیع الحق صاحب خیریت وعافیت سے ہوں گے۔

سفرنامہ " یورپ" الحق میں پڑھا نہایت معلوماتی، نہایت دلچسپ، نہایت عرق زیزی سے مرتب شدہ ہے۔ بلکہ مغربی ممالک پر ایک (انسائیکلوپیڈیا) کی حیثیت رکھتاہے۔ بندہ عرض کرتاہے کہ براہ کرم اس کو موتمرالمصنفین کی طرف سے کتابی شکل میں مرتب فرماکرشائع فرمادیں۔ میں نے حکیم محمد سعید کراچی والے کا سفرنامہ ترکی، اسٹریلیا وغیرہ پڑھ لیا ہے میں نے چیف جسٹس مولانا محمد تقی عثمانی کراچی والے کاجہان دیدہ بھی پڑھ لی ہے۔ لیکن جو لذت مجھے آپ کے سفرنامہ " ذوق پرواز" سے ملی ہے۔ وہ کسی سفرنامہ سے نہیں ملی۔ آپ اپنے اسفار یعنی سفرافغانستان، سفر ہند، سفرمصراور سفر یورپ وغیرہ یکجاکرکے کتابی شکل میں مرتب کرکے شائع کریں۔ آپ کے قلم میں ابولکلام آزادؒاور شورش کاشمیریؒ کا بیان قوت فصاحت اور صدق بیان ہے۔ میری دعاہے کہ خداوندکریم آپ کو میرے استادمحترم والدی المحترم مولانا سمیع الحق کاجانشین بنادیں (آمین ثم آمین یارب العالمین) ایک بار پھر عرض کرتاہوں کہ آپ سفرنامہ کوکتابی شکل دے دیں۔ اور شائع کریں، ضروری ہے۔ والدی المحترم مولانا سمیع الحق کو دودستہ سلام عرض کریں۔ خداآپ کا حامی وناصرہو۔

والسلام

آپ کا بھائی ہم سفر محمد خلیل اللہ حقانی روپکنی تحصیل آلائی ضلع بٹگرام مانسہرہ ہزارہ صوبہ سرحد